

| | | |
|---|--|--|
| <p>۱۰۷ لعل کبھی کہیں ہوا کہ تجاری کدھر سے ملے کبھی کہیں ہوا کہ تجاری کدھر سے ملے کبھی کہیں ہوا کہ تجاری کدھر سے ملے کبھی کہیں ہوا کہ تجاری کدھر سے ملے</p> | <p>۱۰۶ زینب کے گھر کے کوہان چوڑے آئے زینب کے گھر کے کوہان چوڑے آئے زینب کے گھر کے کوہان چوڑے آئے زینب کے گھر کے کوہان چوڑے آئے</p> | <p>۱۰۵ کون لائے وطن میں کون لائے وطن میں کون لائے وطن میں کون لائے وطن میں</p> |
| <p>۱۰۸ سگینہ کو مری وقت سے سچو اسے بس اب تمہارے گولے یہ جھوکی پیا سی سگینہ کو مری وقت سے سچو اسے بس اب تمہارے گولے یہ جھوکی پیا سی</p> | <p>۱۰۹ کلائی تھی تو سب کہنے کی اولاد کو لیکر آئی ہر نقطہ عابد ناشاد کو لیکر کلائی تھی تو سب کہنے کی اولاد کو لیکر آئی ہر نقطہ عابد ناشاد کو لیکر</p> | <p>۱۰۴ ہر طرف سے زینب کی یاد ہر طرف سے زینب کی یاد ہر طرف سے زینب کی یاد ہر طرف سے زینب کی یاد</p> |
| <p>۱۱۲ آواز بتول آئی کہ تار یک جہاں ہے زینب مرادوسف مرادشیر کہان آواز بتول آئی کہ تار یک جہاں ہے زینب مرادوسف مرادشیر کہان</p> | <p>۱۱۱ وہ طالب شیر ہے شیر نہیں ہے شیر نہیں ہے مری تو قیر نہیں ہے وہ طالب شیر ہے شیر نہیں ہے شیر نہیں ہے مری تو قیر نہیں ہے</p> | <p>۱۱۰ اچھا رہا ہے اب کی طرف سے اچھا رہا ہے اب کی طرف سے اچھا رہا ہے اب کی طرف سے اچھا رہا ہے اب کی طرف سے</p> |

| | | |
|---|---|---|
| <p>۵۶ رول کا عار نے حجاب ایکوی کیا ہے گراہل و جن سے خجل ہوں تو وہاں کت تک لیکر فاطمہ کے پورے بابے خیر نیازی کوئی ذوق تو اسوں کی جا ہے</p> | <p>۵۷ انہی در فاطمہ صغریٰ کی ملاکت اس راہ کی نے طہری کو یا تو وہی کر لے بی بی پسر یا پسر کا شکریہ من آن ہوں کہ او سلیتے ہیں جا کر</p> | <p>۵۸ چچو عالم نیر کا بھر دور سے جھکا اک نیکے پیا ہو یا شانہ آقا اک راہ کی اور اک لوکا اخصا تھا ڈھیلے دو وزن بیان ترے</p> |
| <p>۵۹ یا مذ سے گئی سید ہون کے ہاتھ رس سے اور کوئی مدد کے لڑ نکلا نہ وطن سے</p> | <p>۶۰ مرضی تری مان کی اگر بانی ہوں بی بی تو گو دین صغریٰ کو اوٹھالائی ہو بی بی</p> | <p>۶۱ ہر ہی عملی و احمد مختار کو مارا امت کے علمدار کو سرد اور گھارا</p> |
| <p>۶۲ آگہ خیر آمد سار ات ہوئی عالمی اردن سے بھر راکر اور ورون بیا بہت لطف و صیاف کا انجام نوحہ تھاز بانوں پیچھے میں بچا کہ</p> | <p>۶۳ آواز دی صغریٰ نے شہ سے شہی اور ادا عباس کو توں پہنچا رہی صحت کے کوڑے کی ادا کی تھی منہنی ہوئی در پیگی پیر کی بیاری</p> | <p>۶۴ ادن ہون کی فراد بے خلق بکوی عباس کا بیٹا ہر وہ شاہ کی بیاری پیل تھا کہ پید ہوئی زینب کی سواری کالی کفنی کالی رو دکالی عمار کی</p> |
| <p>۶۵ یہ کہتے ہو لوگ جہانے تھ گئے کہد کوئی صغریٰ نے خیر کے سفر سے</p> | <p>۶۶ کیا دیکھتی ہے چاروں عید یہاں سے پونہر کے دروازے پر وہ کی صدم سے</p> | <p>۶۷ محل میں بھی سر شرم سے سنٹے تھی اور خاک بھر باون کو بکھارے ہوئی تھی</p> |
| <p>۶۸ اک کرنا تھا سجدہ کہو نہ ہو آبا یہ علم نہ تھا فاطمہ کا کھنڈے شاد ابن خنیفہ کسی بیٹے کے سنا عبد اللہ جعفر نے کئی عول میں اسناد</p> | <p>۶۹ آواز جس وقت سے پیدا ہوئی تاکہ نافر کے کاکھورے اور سے اور راہ پیکر جلا تھا تو بوی شاہ</p> | <p>۷۰ گھٹون کھڑی آؤ گھنیلے ہر کین ہاتھ بڑھ کر غلط ہوئے با دینہ ایسی زیب عالی نسب آئی تھی</p> |
| <p>۷۱ کہتے تھے پسر جتنے ہوں میرے کہتے ہوں یارب شہدین و سوا رضامند کو ہوں</p> | <p>۷۲ ہر ۵ شہدین ہر نہ پناہ شہدین سے نقارہ توہر حسب نقارہ نہیں سے</p> | <p>۷۳ آگے بھی برمان تھا یہی قبول ہمارا تسلیم اور آداب ہو مقبول ہمارا</p> |

۱۷
 ادا نہ نہیں ہے بیان کیسے
 ہمتیاق میں نہ تو بیان بار بار کھا
 وہ بولی کہیں سے شہر دلاؤ

۱۸
 جب بیویوں نے حال زینب کے کیا
 سکتا ہوا ایسا کہ خبر ہو چکی بچہ اور
 اور ایک دن ہاشمیہ کے پاس سے

۱۹
 ابن خنیفہ کا ہواد لیا تو وہ بالا
 خیر و برین حلقہ پر لے کر نکالا
 اپنے اوتھوں کی قسم سے نہ بچھا
 عداوت و خیر کو تو لہو لہو

۲۰
 درباروں میں بازاروں میں شہر بھری ہو
 زینب ہ کوئی اور تھی میں کہہ نہ پائی ہوں

۲۱
 جمع تھا عرب کا جہان ہنگے سر آئی
 جلائی کہ قتل شہزادی کی خبر آئی

۲۲
 زینب نے کہا مل کے کہ قتل مجھ کو
 لکھو آئی ہوں جنہل میں حسین ابن علی کو

۲۳
 ناداری کا سامان ہر دیکھو کی کھاؤ
 سواروں کی شان سے دیکھو کی کھاؤ

۲۴
 ابن خنیفہ سے بھی اس قسم کی شہادت
 ہو صاحب غیرت خلفت حمیرا

۲۵
 اور داہنے کو دین حلال سے
 سکا حرمین کھورے اپنے

۲۶
 ہر بازوؤں پر داغ رسن لکھو کی لکھو
 بگڑو ہر ڈرون کے بدن لکھو کی لکھو

۲۷
 بازو بہ نشان غمی کے دکھلائی ہو زینب
 وہ اونٹ پر کھولے ہو آئی ہو زینب

۲۸
 سفر وہاں یا میں امیر دوسرا تھا
 اک خون بھرا کرتا یہاں جو شکستہ تھا

۲۹
 جلائی کہ تم کیسے جو نہ میں چھپایا
 زینب نے بھی جس سے وہ بھائی نہیں

۳۰
 اپنے شہزادے زینب نالان نظر آیا
 انہے جہاؤں شہید ان نظر آیا

۳۱
 انبوه جہان وطن سے نظروں میں چھپایا
 دل باؤ کا اکبر جسے جبکہ آیا
 نظر آیا جگر یاد جو سخت جبکہ آیا
 بیاختہ بیخت لب پلک پلک آیا

۳۲
 سر پر سے داہان حسین اب نہیں لوگو
 وہ اور ہی زیب تھی میں زینب نہیں لوگو

۳۳
 خون بہتا تھا زخموں کے طرح دیدہ تر
 اتنی تھی صدایا سے حیدان جگر سے

۳۴
 بیٹے کی جدائی میں مجھے نہیں ہے
 شہزادے کے جانور اگر بھی نہیں ہے

| | | |
|---|---|---|
| <p>۵۲۶ مان باب کو دکھلا کر خدایا تمہارا بھولتی تھی تو میرا مان گل مارا جب باہر کے قابل ہو دو دنیا ہزار بڑی مزا یافت مرا جانی مریا ہارا</p> | <p>۵۲۷ اس حرف کا تانا تخیل کہ منہ کو غش آتا محل سے اور کر اور باونے او چلایا سیدانیوں نے یہ کواشہوں سے آریا فغیر دھری اور خوش سیکھ میں بھجایا</p> | <p>۵۲۸ بغضوں تو میں لاکھوں کیسی تیری بیر میں نقد و خاوا میں تو رہے نہیں میں اب علم آہ علی کے</p> |
| <p>بزم غم اگر کی جو بنیاد کروں گی بمحوئی کے ماتم میں بھین یاد کروں گی</p> | <p>گھر کے بکار سے یہ حرم شیر خدار کے ماتم کرو اب بیچ میں صغر کو بچھار کے</p> | <p>اس داخلہ کی نظم کلام حاصل یہ علماء فردوس میں قصر در یکد از علماء</p> |
| <p>۵۲۹ صغر نے سنتی مادر میں کی جو زاری دور ہی گئی تو مجھ سے وقت نہ رہی باری اگر والدہ باصبر نہ تھی تو میری صغر کو دکھا دو میں کھڑے ہو آری</p> | <p>۵۳۰ گھر کے فرشتے صغر کو کھلے گزار کے گلے پہنچے سب ال پیار اک سمیت ماتم کی صدا آئی بار ابونے کہا وہاں شیر سے رو کر</p> | <p>۵۳۱ صغر نے علم و فوج کا دنیا میں نشان جو نکاح کیوں نہ تھیکے لشکر کا کمان جو اطال علی لاری عباس عیان جو لفظ ملد اردن کو بیچ زبان جو</p> |
| <p>کہہ دو کہ تمنا سہری ملنے کی بڑی ہے بیمار میں ہاتھوں پھیلا کھڑی ہے</p> | <p>اس گھر کے سو میں کہا ہوتے میں آواز ہی آئی یہ ہم روئے میں تیب</p> | <p>لشکر کے فنا خسرو ذیجاہ کہہ دے عباس کے صدر علم شاہ کہہ دے</p> |
| <p>۵۳۲ باگاہ نظر جا بڑی گوار کے کے اور جھوٹے بگری اور وہ چلائی بوز بجھا علی صغر علی لیس صغر یانوں نے کہا سونے میں وہ قبر</p> | <p>۵۳۳ غش آ گیا بر قبر میں شہید کی پائی ورین میں سبھا کر ہو کر اب لڑا ہر شہد خداوند جان کو موقوف کر کر مہلت بنی آہ غش</p> | <p>۵۳۴ مطلع علی شہد باہ عجم ہے عباس علی بوج و علم ہے مد رونق جنت از بیخ دو در ہے نام اور سکاد م جنت علی ارجم ہے</p> |
| <p>پانی کے لئے مان سے وہ روٹھے میں شہاد بستی میں شہیدوں کی وہ سوز میں ٹھلا</p> | <p>نوحہ ترانا غشس علا جاتا ہر تیب شاہ شہد قبر میں پھرتا ہر تیب</p> | <p>کتابہ ہر قلم لوح سے اور لوح قلم سے عباس کی تکلف تو فر دین کے رقم سے</p> |

دفر نام

۱۳۷